رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

قادیان

اللّٰہ اکبر

ایڈیٹر غلام نبی

ترسیل زر بنام منیجر روزنامہ الفضل ہو

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۱۵ روپیہ

ششماہی ۸ روپیہ

سہ ماہی ۴ روپیہ ۱۲ آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ روپیہ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۴ | ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۶۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ساڑھے پانچ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ صبح حضور کو کان میں درد کی شکایت تھی۔ لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں کمی ہے۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مہاشہ محمد عمر صاحب کو ہوشیار پور بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا۔

زراعتی کالج لائل پور کے ۱۵ طلباء آج قادیان دیکھنے کے لئے آئے۔ چند مقامی دوستوں نے انہیں مقدس مقامات اور صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر دکھائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان خواہ کس قدر گناہوں میں ملوث ہو۔ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے

"انسان کو چاہیئے۔ کہ مایوس نہ ہو۔ گناہوں کا حملہ سخت ہوتا ہے اور اصلاح مشکل نظر آتی ہے۔ مگر گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم تو بڑے گنہگار ہیں۔ نفس ہم پر غالب ہے ہم کیونکر نیکوکار ہو سکتے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہیئے۔ کہ مومن کبھی نا امید نہیں ہوتا۔ خدا کی رحمت سے نا امید ہونے والا شیطان ہے اور کوئی نہیں۔ مومن کو کبھی بزدل ہونا نہیں چاہیئے۔ گو کیسا ہی گناہ سے مغلوب ہو۔ پھر بھی خدا تعالیٰ نے انسان میں ایک ایسی قوت رکھی ہے کہ وہ بہر حال گناہ پر غالب آ جاتا ہے۔ انسان میں گناہ سوز قوت خدا نے رکھی ہے۔ جو اس کی فطرت میں موجود ہے۔ دیکھو۔ پانی کو کیسا ہی گرم کیا جائے۔ ایسا سخت گرم کیا جائے کہ جس چیز پر ڈالیں۔ وہ چیز بھی جل جائے۔ پھر بھی اگر اس کو آگ پر ڈالو۔ تو وہ آگ کو بجھا دیگا۔ کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھ دی ہے۔ کہ وہ آگ کو بجھائے۔ ایسا ہی انسان کیسا ہی گناہ میں ملوث ہو۔ اور کیسا ہی بدکاری میں غرق ہو۔ پھر بھی اس میں یہ طاقت موجود ہے۔ کہ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے اگر یہ بات انسان میں نہ ہوتی۔ تو پھر وہ مکلف نہ ہوتا۔ بلکہ پیغمبر رسول کا آنا بھی پھر غیر ضروری ہوتا۔ مگر دراصل فطرت انسانی پاک ہے۔ اور جیسا کہ جسم کے لئے بھوک اور پیاس ہے تو کھانا اور پینا بھی میسر آ جاتا ہے۔ انسان کے دم لینے کے واسطے ہوا کی ضرورت ہے۔ تو وہ موجود ہے۔ اور جسم کے لئے جس قدر سامان ضروری ہیں۔ جبکہ وہ سب مہیا کر دیئے جاتے ہیں۔ تو پھر روح کے واسطے جن چیزوں کی ضرورت ہے۔ وہ کیوں مہیا نہ ہونگی۔ خدا تعالیٰ رحیم، غفور، ستار ہے۔ اس نے روحانی بچاؤ کے واسطے بھی تمام سامان مہیا کر دیئے ہیں۔ انسان کو چاہیئے۔ کہ روحانی پانی کو تلاش کرے تو وہ اسے ضرور پا لیگا۔ اور روحانی روٹی کو ڈھونڈے تو وہ اسے ضرور دیجائیگی۔ جیسا کہ ظاہری قانون قدرت ہے۔ ویسا ہی باطنی بھی

اخبار احمدیہ

تلاش گمشدہ خاکسار کا لڑکا مسمی عبدالکریم عمر تقریباً اکیس سال گندمی رنگ درمیانہ قد عرصہ چھ ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ اضلاع فیروزپور امرتسر یا لاہور میں کہیں گھوم رہا ہے۔ اگر کسی احمدی دوست یا جماعت کو اس کا علم ہوا۔ وہ براہ مہربانی مجھے مطلع فرمائیں۔ نہایت ممنون ہونگا۔ خاکسار (منشی) عبدالخالق مہتمم مہمانخانہ قادیان

درخواست ہائے دعا ۱۔ میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز میں بے روزگار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰے میری والدہ ماجدہ کو صحت اور مجھے روزگار عطا فرمائے۔ خاکسار عبدالرحمٰن چھاؤنی فیروزپور۔

۲۔ بندہ عرصہ سے بیروزگار اور بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰی مجھے صحت اور مستقل روزگار عطا فرمائے خاکسار عبدالحکیم خان۔ کلکتہ :: (۳) خاکسار کے والد و والدہ جگر اور بعض دوسرے امراض کے باعث دن بدن کمزور ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کی جائے۔ خاکسار محمد امیر علی بلی گنج کلکتہ :: (۴) ۱۶ ستمبر کو پبلک سروس کمیشن کا امتحان ہونے والا ہے جس میں عاجز کے دو لڑکے اور بہت سے احمدی امیدوار شامل ہوں گے احباب ان کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد اشفاق دہلی

اعلانات نکاح ۱۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز نے ۲۲ جون بعد نماز عصر عطا محمد خان صاحب مقدم محکمہ زراعت ڈیرہ غازیخان ابن مکرم دوست محمد خان صاحب مجانہ کا نکاح ۵۰۰/- روپیہ مہر پر عائشہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبداللہ خانصاحب بزدار سکنہ لیہ ضلع مظفرگڑھ کے ساتھ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے جانبین کے لئے یہ تعلق مبارک کرے۔ ناظر امور عامہ قادیان۔

۲۔ ۱۷ جولائی محمد سعید صاحب ابن قاضی عطاء الٰہی صاحب کا نکاح زکیہ بیگم صاحبہ بنت قاضی فضل الٰہی صاحب سے دو صد روپیہ مہر پر گوجرانوالہ میں مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی نے پڑھا خاکسار محمد شفیع اسلم گوجرانوالہ :: (۳) حبیب اللہ صاحب ولد چوہدری غلام مصطفٰے صاحب ساکن نیبار چک ۹ ضلع سرگودھا کا نکاح حمیدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری اللہ دتا صاحب مرحوم ساکن منگولہ ضلع سیالکوٹ سے بعوض ۵۰۰/- روپیہ مہر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے احمدیہ مسجد بوپلا مہاراں میں ۶ ستمبر کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت کرے :: خاکسار سید نذیر حسین گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ::

درختوں کی نیلامی

کچھ درختانِ شیشم جو سڑک بورڈنگ ہائی سکول و باغ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں کھڑے ہیں۔ اور خشک ہو چکے ہیں۔ فروخت کئے جائیں گے۔ ان درختانِ شیشم میں کارآمد لکڑی ہے۔ جس سے میز کرسیاں۔ صندوق۔ چارپائیوں کے پائے اور بازے وغیرہ بن سکتے ہیں۔ اور کچھ لکڑی جلانے کے قابل بھی ہے۔ اس لئے جو دوست خریدنا چاہیں۔ ان کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ ۱۵ ستمبر کو بوقت ۵ ½ بجے شام یہ درخت منشی محمد الدین صاحب مختار عام نیلام کریں گے۔ خواہشمند اصحاب ٹھیک وقت مقررہ پر سڑک بورڈنگ ہائی سکول پر پہنچ جائیں ::

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان)

مقدمہ قبرستان کی سماعت

بٹالہ ۱۲ ستمبر۔ ۱۶ جون ۳۶ء کو قبرستان میں احرار کی فتنہ انگیزی کے سلسلہ میں پولیس نے انیس احمدیوں پر جو مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ آج اس کی سماعت کے لئے تاریخ مقرر تھی۔ مگر چونکہ مسل سشن جج کے پاس ایک درخواست کے سلسلہ میں گئی ہوئی تھی۔ اس لئے بغیر کسی کارروائی کے سماعت ۱۵ ستمبر پر ملتوی کر دی گئی ::

نہایت ضروری اعلان

الفضل کے اس پرچہ میں "مسئلہ نبوت کے متعلق ایک اور فیصلہ کن تحریر" کے عنوان سے جو مضمون شائع ہو رہا ہے۔ اسے ٹریکٹ کی صورت میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ جہاں جہاں غیر مبائع دوست موجود ہوں۔ وہاں کے دوست یہ ٹریکٹ ضرورت کے مطابق بہت جلد طلب فرمائیں۔ مشہور مقامات کی متعدد جماعتوں کو دفتر کی طرف سے یہ ٹریکٹ ارسال ہو رہے ہیں۔ لیکن جہاں کہیں بھی ضرورت ہو۔ دوست مفت منگوا کر ضرور تقسیم کریں۔ اور کوئی غیر مبائع دوست ایسا نہ رہے۔ جسے یہ ٹریکٹ نہ ملا ہو :: (مہتمم نشر و اشاعت دعوۃ و تبلیغ۔ قادیان)

ولادت

یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ لفٹیننٹ ڈاکٹر غلام احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ایس نوشہرہ چھاؤنی کے ہاں ۸ ستمبر کو لڑکی تولد ہوئی۔ ہم اس تقریب پر جناب ڈاکٹر صاحب موصوف اور ان کے خاندان کے جملہ افراد کی خدمت میں مبارکباد کہتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالٰے مولودہ کو عمر دراز عطا فرما کر نیک اور خادمِ دین بنائے ::

آنریری انسپکٹر بیت المال سید ولایت شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں کیلئے آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ عہدہ داران جماعتہائے مقامی ان کے ساتھ پورا تعاون فرمائیں گے۔ (ناظر بیت المال۔ قادیان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ

پنجاب مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی کشتیٔ حیات ہلاکت کے بھنور میں

جدید آئین کے نفاذ پر مرکزی مجلس وضع قوانین اور صوبجاتی مجالس آئین ساز میں مسلمانوں کے آئندہ سیاسیات ملکی میں حصہ لینے کے لئے مسٹر محمد علی جناح نے جو مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ قائم کیا۔ اس کی ترکیب و تدوین مسلمانوں کے سیاسی مفاد کی رُو سے نہ صرف اس لحاظ سے قرین مصلحت نہ تھی۔ کہ اس میں ایک ہی پروگرام اور لائحہ عمل کو قطع نظر اس بات سے کہ مختلف صوبوں میں مسلمانوں کی سیاسی مقتضیات اپنی اپنی نوعیت اور کمیت کے لحاظ سے مختلف ہیں تمام پر یکساں طور پر ٹھونسنے کی تجویز کی گئی۔ بلکہ اس کا قیام اس لحاظ سے بھی غیر موزوں تھا۔ کہ جس طرح جدید دستور اساسی میں نظم و نسق کو بہت حد تک مرکز سے صوبجات کی طرف منتقل کرنے۔ اور صوبجات کو اپنے اندرونی انتظام و انصرام میں خود مختاری اور آزادی دینے کی تجویز کی گئی ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کی سیاسی جماعتوں کی تشکیل کے لئے بھی یہ بات نہایت ضروری تھی۔ کہ صوبوں میں مسلمانوں کے علیحدہ علیحدہ سیاسی حالات و کوائف کی بناء پر انہیں اپنے دائرہ کے اندر اپنے لئے الگ موزوں اور مفید مطلب پروگرام مرتب کرنے اور آنے والے سیاسی دور میں اپنا سیاسی مسلک بنانے کا پورا پورا اختیار دیا جاتا۔

علاوہ ازیں ملک کی موجودہ اقتصادی بدحالی کی اصلاح۔ پس ماندہ طبقات کی ترفیع۔ ملک میں بڑھتی ہوئی بیکاری کے انسداد اور سب سے زیادہ صوبوں میں مختلف اقوام کے مشترکہ اقتصادی مفاد کے پیش نظر اس بات کی اور بھی زیادہ ضرورت تھی۔ کہ صوبوں میں سیاسی جماعتوں کی تشکیل فرقہ وار بناء پر ہونے کی بجائے غیر فرقہ وارانہ خطوط پر ہوتی۔ چنانچہ اس ضرورت کے ماتحت مختلف صوبجات مثلاً پنجاب۔ یو۔پی اور سندھ میں ایسی پارٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا جو اپنے عام اقتصادی پروگرام کے لحاظ سے غیر مسلم عنصر کو بھی اپنے اندر شامل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ پنجاب میں یونینسٹ پارٹی قائم کی گئی۔ جس میں راؤ بہادر چودھری چھوٹو رام ایسے قابل اور لائق سیاستدان بھی شامل ہیں۔ اسی طرح یو۔پی میں نیشنل ایگریکلچرسٹ پارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اور سندھ میں بھی ایک متحدہ زمیندار پارٹی قائم کی گئی ہے۔

لیکن باوجود اس بات کے کہ مختلف صوبوں میں اقتصادی خطوط پر مسلمانوں کی سیاسی جماعتیں قائم ہو چکی تھیں۔ اور باوجود اس امر کے کہ ان صوبوں کے مسلمانوں کے سیاسی حالات اس بات کے متقاضی تھے۔ کہ ان کے مقابلہ میں ایسی پارٹیوں کی تشکیل نہ کی جائے جو فرقہ وارانہ ہوں۔ اور ان کا سیاسی مسلک کسی مرکزی بورڈ کا تجویز کردہ ہو۔ مسٹر جناح نے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور مختلف صوبوں میں جو افراد بھی میسر آسکے۔ یا جنہوں نے بعض اغراض کے ماتحت ان کے قائم کردہ بورڈ کو اپنانے کی خواہش ظاہر کی۔ ایک دوسرے سے گانٹھ کر جا بجا اجتماع النقیضین کے اچھے خاصے نمونے قائم کر دیئے۔ اور یہ خیال نہ کیا۔ کہ متضاد و متخالف عناصر کے ان مجموعوں کا باہم مربوط رکھنا نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن امر ہوگا۔ پنجاب میں مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے ارکان کی جو فہرست ابتداء میں مسٹر جناح کی طرف سے شائع ہوئی۔ اس میں مجلس اتحاد ملت کے بعض اشخاص مثلاً مولوی ظفر علی صاحب کو شامل کیا گیا تھا۔ مگر وہ تو شروع دن سے ہی اس سے علیحدہ ہو گئے۔ رہ گئے احرار۔ سو وہ بھی بورڈ کو اپنی خود غرضیوں اور ہوس کاریوں کا غیر متحمل پا کر اور اس سے طلب زر کی آرزوئیں پوری نہ ہوتے دیکھ کر نکل چکے ہیں۔

پارلیمنٹری بورڈ کے دوسرے رکن بھی آہستہ آہستہ یکے بعد دیگرے اس سے رخصت ہو رہے ہیں۔ چنانچہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بورڈ کے ممبر کردہ رکن میاں عبد العزیز بیرسٹر آئندہ انتخابات میں لیگ کے ٹکٹ پر نہیں کھڑے ہونگے بلکہ ایک آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخابات میں حصہ لیں گے۔

اسی طرح بورڈ کے بعض دوسرے ارکان کے متعلق بھی جو قبل ازیں لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہونے کا فیصلہ کر چکے تھے۔ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ (۱۲ ستمبر) لکھتا ہے۔ کہ وہ بھی جداگانہ طور پر آئندہ انتخابات کی مہم میں شریک ہونگے۔

یہ تمام امور صریح طور پر اس امر پر مشعر ہیں۔ کہ مسٹر جناح کا قائم کردہ لیگ پارلیمنٹری بورڈ نہ صرف یہ کہ اپنے اندر اپنی عجیب ہیئت ترکیبی کی وجہ سے کسی تعمیری کام کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ بلکہ خود اس میں اس کے اضمحلال۔ اور کمزوری کے جراثیم موجود ہیں۔ اور ابھی یہ بات دیکھنا باقی ہے۔ کہ بورڈ کی کشتی حیات جو بہت حد تک بوسیدہ ہو چکی ہے۔ کب غرض پرستیوں۔ اور باہمی رقابتوں کی چٹانوں سے ٹکرا ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہے۔

صوبہ بنگال کے لیگ پارلیمنٹری بورڈ میں بھی جسے صوبہ کی مختلف مسلم سیاسی پارٹیوں کو ملا کر قائم کیا گیا تھا۔ اور جسے مسٹر جناح کا ایک بہت بڑا کارنامہ سمجھا جاتا تھا۔ انتشار کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ چنانچہ ۸ ستمبر کو کلکتہ میں بنگال پراونشل مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا جو اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں ابتدائی مرحلہ پر ہی اختلافات رونما ہو گئے۔ جس کی بناء پر پرجا پارٹی کے ارکان مسٹر اے کے فضل الحق کی قیادت میں اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے۔

یہ تمام حالات ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ صوبجات میں مسٹر جناح کے قائم کردہ لیگ پارلیمنٹری بورڈز نہ صرف عام سیاسی لحاظ سے غیر ضروری اور غیر مفید ہیں۔ بلکہ بعض طور پر مسلمانوں کے مفاد کے منافی ہیں۔

ضلع فیروزپور میں عربی تعلیم کا انتظام

جناب پیر اکبر علی صاحب احمدی ایم ایل سی و ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ فیروزپور مستحق مبارکباد ہیں۔ کہ ان کی مساعی جمیلہ سے ضلع فیروزپور کے مسلمانوں کی ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کرنے کی طرف توجہ کی گئی ہے ضلع ہذا کے مسلمان بچوں کے لئے عربی زبان کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام نہ ہونے کی وجہ سے اس بات کی دیر سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ کہ ان کے لئے عربی کی تعلیم کا کما حقہٗ انتظام کیا جائے۔ خوشی کی بات ہے۔ کہ جناب پیر صاحب موصوف کی کوششوں سے ڈسٹرکٹ بورڈ نے ضلع کے ورنیکلر مڈل سکولوں میں کم از کم تین عربک ٹیچر مقرر کرنے کا فیصلہ صادر کر دیا ہے۔ مسلمانان ضلع کی تعلیمی ترقی ان کی فلاح و بہبود اور اسی طرح عامۃ الناس کے زرعی اقتصادی اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لئے آپ کی مساعی

ذکر و فکر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کتبہ مزار

(حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے قلم سے)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کتبہ بارشوں کی وجہ سے پھر خراب ہو گیا ہے چونکہ بجائے سنگ کے حروف کے صرف سیاہی بھری ہوئی تھی۔ اس لئے منارۃ المسیح کے نامول کی طرح اس کی تحریر بھی دھل گئی ہے۔ اور اب پھر ضرورت ہے۔ کہ مستقل قسم کی تحریر لکھی جائے۔ جو موسم کے اثر سے جلد مٹ نہ سکے۔ مجھے کچھ مدت سے خیال تھا۔ کہ جب مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم اور مبارک احمد مرحوم کے لئے خدا تعالےٰ کے مسیح نے اپنے قلم سے کتبے لکھے۔ تو خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کتبہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہونا چاہئے۔ اور کسی انسان کو حق حاصل نہیں۔ کہ خود اپنی طرف سے اس کتبہ کے لئے الفاظ تجویز کرے۔ کیا یہ تعجب کی بات نہیں۔ کہ اپنے ایک لڑکے اور ایک بزرگ مرید کا کتبہ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام جیسا انسان لکھے لیکن جب حضرت صاحب کا اپنا وقت آئے۔ تو ہما شما ان کے لئے کتبہ تجویز کرتے پھریں۔ پس مجھے کچھ مدت سے اس کتبہ کی تلاش تھی۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے بنایا ہوا موجود ہو۔ اور آخر وہ مجھے مل گیا۔ کتبہ کا دراصل وہ حصہ کتبہ کا مرکز کہلاتا ہے۔ جس میں متوفی مدفون کے لئے تعریفی الفاظ ہوں۔ نہ کہ نام اور تاریخ وفات یا اس کے وطن کا نام۔ اور مقصد ان کتبوں کا یہی ہے۔ کہ تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں" (الوصیت)

اس مقصد کو سامنے رکھکر اب آپ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کے کتبہ کو پڑھیں۔ تو صاف معلوم ہوگا۔ کہ حضور نے ان کے کارنامے کس موثر پیرایہ میں کتبہ والے اشعار میں بیان فرمائے ہیں اسی طرح مبارک احمد مرحوم کے متعلق جو اس کی بابت الہامات تھے۔ وہ اور اس کا پاک شکل اور پاک خو ہونا اور مسیح موعود کے جگر کا ٹکڑا ہونا وغیرہ سب ان کی صفات اور فضیلتیں بیان کی ہیں اب آپ دوسرے تمام کتبوں کو پڑھیں۔ جو مقبرہ میں لگے ہیں۔ آپ کو فوراً معلوم ہو جائیگا۔ کہ حضور علیہ السلام کے اس منشاء کو کتبہ لکھتے وقت عموماً مدنظر نہیں رکھا گیا (الاماشاء اللہ) اور صرف نام اور تاریخ وفات کا لکھنا ہی کافی سمجھ لیا گیا۔ بلکہ بعض کتبوں سے تو یہ بھی پتہ نہیں لگتا۔ کہ متوفی کی اصل قبر کہاں ہے۔ اور کیا خوبیاں اور صفات اس میں تھے۔ صرف ایسے نام اور سنہ وفات پڑھکر دیکھنے والوں کے دل میں ایمان تازہ کرنے کا جذبہ اور ان کے کارناموں کے نقوش پیدا نہیں ہوتے۔ پس یہ کتبے ہمیشہ اس نمونے اور اصل پر ہونے چاہئیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بنا کر دکھایا ہے۔ اور اس نمونہ پر جو اللہ تعالےٰ نے اشارۃً فرما دیا ہے۔ کہ خود حضور علیہ السلام کا کتبہ جماعت یا انجمن اس طرح کا تیار کرائے۔ (جیسا کہ آگے ذکر آئے گا)

اب اس کتبہ کی تفصیل لکھنے سے پہلے میں یہ بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مقبرہ بہشتی اس سلسلہ کا ایک ایسا مرکزی نقطہ ہے۔ اور ایسا عظیم الشان انسٹی ٹیوشن یعنی محکمہ ہے۔ جس کی اہمیت ہر دوسرے محکمہ سے بڑھکر ہے یہ وہ نعمت ہے۔ جس کو آدم کے وقت سے اس وقت تک کے لوگ ترستے مر گئے گویا یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آدم اول کو جب شیطان نے ایک عارضی بہشت سے نکالا تھا۔ تو اس کی تلافی کے لئے ۶ ہزار سال کے بعد پھر آدم ثانی کی معرفت یہ ہمیشہ دائمی جنت میں داخل ہونے کا اللہ تعالےٰ نے نسل انسانی کے لئے کھولا ہے۔ اگلے زمانہ میں انبیاء اپنے بعض خاص مقربوں کو بہشت میں داخل ہونے کی بشارت دیا کرتے تھے۔ اور یہاں تو یہ نظر آتا ہے کہ گویا بہشت کا دروازہ ہی کھل گیا ہے صرف ذرا اکھڑے ہونے اور قدم اٹھانے کی دیر ہے۔ کس قدر خوشی ایک موصی کے دل میں ہوتی ہے۔ جب اس کی وصیت ہر طرح مکمل ہو چکتی ہے۔ گویا وہ ان لوگوں میں اپنے تئیں داخل سمجھتا ہے۔ جن کے لئے قرآن مجید نے فرمایا ہے۔ لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون۔ اس خوشخبری کے ہوتے ہوئے میری عقل میں یہ بات ایک منٹ کے لئے بھی نہیں آسکتی۔ کہ یہ کیونکر ممکن ہے۔ کہ کوئی شخص احمدی بھی کہلا دے اور باقاعدہ چندہ بھی دے۔ لیکن پھر موصی بھی نہ ہو۔ حالانکہ دفتر بیت المال میں جا کر معلوم کریں۔ تو ہزارہا انسان ایسے موجود ہیں۔ جو معقول چندے بلکہ بعض اوقات موصیوں کے برابر چندے دیتے ہیں لیکن انہوں نے وصیت نہیں کی۔ بے شک بعض دفعہ مشیت الٰہی سے ایسا بھی ہوتا ہے کہ موصی کے یہاں دفن ہونے میں قدرتی روکیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ مگر یہ شاذ ہے اکثر یہی ہے۔ کہ موصیوں کی جماعت ایک بشارت یافتہ جماعت ہے۔ جس کا ہر فرد اس خوشی سے بھرا ہوا ہے۔ جو دنیا میں جنت کی خوشخبری پانے والوں کو خدا کی طرف سے دیجاتی ہے۔ (الاماشاء اللہ)

پس جب مقبرہ بہشتی ایسی ضروری چیز ہے۔ جس کو آئندہ سلسلہ کی مالی آمد کے لئے خدا کی طرف سے ایک مستقل محکمہ تجویز کیا گیا ہے۔ اور جس میں ہر قسم کی رحمت اور برکت اتاری گئی ہے۔ اور جس میں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جسد اطہر و مطہر دفن ہے۔ جس کی بابت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ یدفن معی فی قبری یعنی مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا۔ (اس لئے یہ جگہ برکات گنبد خضرا بھی روحانی طور پر اپنے اندر رکھتی ہے) اور جسے ہم یقین کرتے ہیں کہ یہ دروازہ ہے اس جنت کا جو ہر مومن کا مقصد اور مدعا ہے۔ اور جو نجات کا گھر اور خدا کے قرب کا مکان اور اس کی تجلی گاہ ہے تو پھر کیونکر ممکن ہوسکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی الہامات میں اس کا ذکر نہ ہو۔ حالانکہ براہین احمدیہ کے الہامات کی بابت حضور علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے اور ہم نے اپنے تجربہ سے معلوم کیا ہے۔ کہ تمام آنیوالے بڑے بڑے اور ضروری واقعات اور امور ان میں پہلے سے موجود ہیں۔ اور یہ بات حضور علیہ السلام کی صداقت پر ایک عظیم الشان نشان ہے۔ چنانچہ مسیح موعود ہونا مجدد ہونا۔ مامور ہونا۔ نبی ہونا۔ عیسائیوں کے فتنے۔ مولویوں کے فتنے۔ آریوں کے فتنے۔ آپ کی کامیابی احمدیہ جماعت کا بن جانا۔ زلزلوں کا آنا بیماریوں کا پھیلنا اور بکثرت آئندہ کی باتیں اس میں درج ہیں۔ اور اپنے وقت پر پوری ہوتی رہی ہیں۔ غرض براہین ایک خزانہ ہے۔ نہ صرف علم و معرفت کا نہ صرف دلائل و براہین کا بلکہ پیشگوئیوں اور آئندہ ہونے والے تمام بڑے بڑے واقعات کا۔ پس مجھ کو تلاش ہوئی۔ کہ براہین احمدیہ میں ضرور مقبرہ بہشتی کا ذکر ہونا چاہیئے۔ اور وہ کہاں ہے۔ اور ساتھ ہی تلاش ہوئی۔ کہ حضور کے کتبے کے الفاظ بھی وہاں الہاماً موجود ہونے چاہئیں۔ اور وہ کیا ہیں۔ آخر جوئندہ یابندہ میں نے اپنے ذوق کے مطابق ان کو پا لیا۔

اس تمہید کے بعد اب میں آپ کی توجہ کو براہین احمدیہ کی جلد سوم صفحہ ۲۳۸ سے ۲۴۲ تک کے مندرجہ الہامات کی طرف لے جاتا ہوں یہ سب سے پہلا سو الہامات کا مجموعہ ہے۔ جو حضور نے جمع کیا۔ اور جو پے در پے اور آگے پیچھے حضور کو ۱۸۸۲ء میں ہوئے۔

(اور جو میرے ذوق میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل شدہ تمام الہامات کے لئے بطور سورۃ فاتحہ کے ہے)

ان سب کو اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے۔ تو صاف نظر آتا ہے۔

کہ اس میں حضورؑ کی بلوغت روحانی سے لے کر حضورؑ کی وفات تک کا تمام نقشہ نہایت واضح اور صاف الفاظ میں کھینچا گیا ہے۔ تمام واقعات - تمام منازل سلسلہ کے قیام کا ایک سکیچ حضور کے آئندہ کام - اور کامیابیاں - مخالفوں کی مخالفت سرگرمیاں - اور ان کے نتائج۔ غرض یہ عجیب ترتیب وار واقعات ہیں۔ جو حضور کے ایام زندگی کا ایک مسلسل متحرک نظارہ آنکھوں کے سامنے رکھتے ہیں۔ (اور یہی وہ خاص الہامات ہیں جن کے نزول کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھ دیا تھا۔ کہ براہین کی تصنیف کے وقت اس کتاب کی اور حالت تھی۔ اور اب بکثرت خدا تعالیٰ کے کلام کے نزول کے باعث وہ حالت بالکل تبدیل ہو گئی ہے۔ اور اس سلسلہ نے اب آئندہ ایک نیا رنگ اختیار کر لیا ہے۔) میرے اس بیان کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود براہین احمدیہ حصہ سوم کے ان ایک دو خوان الہامات پر اول سے آخر تک نظر ڈالیں تاکہ آپ کے ایمان میں براہ راست زیادتی اور تکمیل پیدا ہو۔ ان الہامات کے آخر میں الہام نمبر ۹۴ کے یہ فقرات ہیں :-

فاکتب ولیطبع ولیرسل فی الارض

یعنی یہ سب تو لکھ لے۔ اور یہ چھپوائے جائیں۔ اور تمام زمین میں شائع کئے جائیں۔ اس کے بعد نمبر ۹۵ سے ۱۰۰ تک آخری حصہ ہے۔ جو یہ ہے :-

س خذوا التوحید التوحید یا ابناء الفارس وبشر الذین اٰمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم واتل علیھم ما اوحی الیک من ربک ولا تصعر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس۔ اصحاب الصفۃ وما ادراک ما اصحاب الصفۃ ترٰی اعینھم تفیض من الدمع یصلون علیک۔ ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان وداعیا الی اللہ وسراجا منیرا۔ املوا۔

صاف نظر آتا ہے۔ کہ تمام زندگی کے حالات اور فتح اور کامیابیاں بیان کر کے آخر میں حضور کی وفات اور خاتمہ مبارکہ کا ذکر ہے پہلے خدا کے حکم سے انحضرت اپنی اولاد کو وصیت فرماتے ہیں۔ کہ اسے ابنائے فارس توحید کو مضبوط پکڑو۔ پھر جماعت کو بشارت دیتے ہیں۔ کہ ان کو خدا تعالیٰ کا قرب یعنی جنت ملے گی۔ اور لوگ پروانہ وار تجھ پر گریں گے۔ تو تھک نہ جائیو۔ اور نہ تنگ ہو جیو۔ کیونکہ وہ زمانہ نصر و فتح کا ہوگا۔ اب وصیت اور بشارت کے بعد اللہ تعالیٰ حضور کی اس زندگی کو ختم کرتا ہے۔ مگر یہ بشارت حضور کو دیتا ہے۔ کہ تجھے اصحاب الصفہ ملیں گے۔ اور ان کی پہچان یہ ہوگی۔ کہ وہ تجھ پر اس حالت میں درود بھیجیں گے۔ جبکہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوں گی :-

یہ حالت چشم پُرآب اور غمزدہ ہونے کی جس کے ساتھ آپ پر درود پڑھا جاتا ہو میں نے سوائے مقبرہ بہشتی کے اور کہیں نہیں دیکھی۔ لوگ آتے ہیں۔ مزار مبارک کے پاس کھڑے ہوتے ہیں۔ اور آپ کے لئے دعا یعنی درود پڑھتے ہیں۔ اور ان کی آنکھیں پُرنم ہوتی ہیں۔ سو یہ نشانی اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بیان کی ہے۔ جو اصحاب الصفہ ہیں۔ یعنی بہشتی مقبرہ میں آپ کے ہمسایہ میں دفن ہونے والے ہیں اور صفہ سے مراد وہ مستقل جگہ ہے۔ جس میں آپ مع اپنے مخلص اصحاب اور رفیقوں کے تا یوم النشور رہیں گے۔ کیونکہ چند روزہ زندگی میں تو معلوم نہیں۔ کون اصحاب الصفہ میں سے ہے کون نہیں۔ مگر مقبرہ بہشتی کا ہمسایہ ہمیشہ ساتھ رہنے والا ہے۔ اور اصلی حقدار ہے کہ اسے اصحاب الصفہ کہا جائے۔ اور ان کی علامت ظاہری یہ ہے۔ کہ وہاں دفن ہونے والے آپ سے اتنی محبت رکھیں گے۔ کہ ان کو تیری قبر دیکھ کر رقت آ جائے گی۔ اور تجھ پر درود پڑھیں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ کہیں گے کہ اے رب ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سُنی۔ جو ایمان کے لئے آواز دیتا ہے اور اللہ کی طرف بلاتا ہے۔ اور ایک سورج ہے روشن کرنے والا۔

پھر اس کے آگے آتا ہے۔ اَمْلُوا یعنی یہ الہام لکھواؤ (املوا کے معنی لغت میں یہی ہیں کہ لکھواؤ نہ کہ لکھو)

اب غور کرنا چاہیئے۔ کہ ۹۴ الہامات بیان کر کے یہ الہام ان کے آخر میں آیا تھا۔ کہ یہ لکھ لو۔ اور چھاپ دو اور شائع کر دو پھر وصیت اور بشارت اور اصحاب الصفہ کا ذکر کر کے ایک فقرہ حضور کی اپنی تعریف میں فرمایا۔ اور ساتھ ہی فرمایا۔ کہ اے لوگو اسے لکھوا لو (یہاں "لکھو" نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے سے "لکھواؤ" اور ایک آدمی نہ لکھوائے۔ بلکہ جماعت لکھوائے) اس حضور کے تعریفی الہام اور جماعت کے لئے لکھوانے کے حکم سے میں یہ استنباط کرتا ہوں کہ

یہ آخری الہام وہ ہے۔ جو بطور کتبہ کے خدا تعالیٰ لکھانا منشا ہے۔ کہ انجمن کارپرداز مقبرہ بہشتی حضور کے لئے کسی کتبہ ساز سے لکھوا کر بطور کتبہ کے لگائے۔ ورنہ دوسرے سب الہامات کے لکھنے اور شائع کرنے کا حکم تو اوپر دیا جا چکا ہے۔ یہ لکھوانا سوائے کتبہ کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ اب میرے فہم اور مذاق کے مطابق حضور کا کتبہ منشائے الٰہی کے مطابق یوں لکھوایا جانا چاہیئے :-

مزار مبارک

حضرت مرزا غلام احمدؐ قادیانی

سلطان القلم جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح موعود و مہدی معہود برہمن اوتار

پیدائش جمعہ ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء - وفات لاہور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء

عَلَیہ وعلٰی مطاعہ الصَّلوٰۃ والسَّلام

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا

اے رب ہم نے ایک ایمان کی منادی کرنے والے کی آواز سُنی۔ جو خدا کی طرف بلاتا ہے۔ اور سورج ہے روشن کرنے والا۔

نوٹ:- ترجمہ اسلئے ہوگا کہ اردو خوان بھی فائدہ اٹھائیں

نوٹ۔ حال ہی میں اخبار پیغام صلح میں ایک صاحب نے یہ غل مچایا تھا۔ کہ پہلا کتبہ جس پر "مجدد" لکھا تھا۔ اُسے ہٹا کر دوسرا لگایا گیا ہے۔ تاکہ مجدد کے لفظ کو اڑا دیا جائے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کو نبی بنا لیا جاوے۔ اور کتبہ کے بدلنے کو جل کے لفظ سے تعبیر کیا گیا تھا حالانکہ پہلا کتبہ مولوی محمد احسن صاحب مرحوم کا لکھا ہوا تھا۔ اور ہم کسی ایسے کتبہ کے الفاظ کے پابند نہیں۔ جو کسی انسان نے اپنی مرضی سے لکھ دیئے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کتبہ کے تعریفی الفاظ صرف خدا ہی کی طرف سے نازل ہو سکتے ہیں۔ نیز یہ الہامی کتبہ مسئلہ کفر و اسلام اور نبوت کو اس طرح واضح کرتا ہے۔ کہ اہل پیغام کے برخلاف دو ٹوک فیصلہ کر دیتا ہے۔ کیونکہ :-

۱- اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو داعی الی اللہ اسی طرح فرمایا گیا ہے جس طرح دیگر انبیاء اور خصوصاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو۔ اور داعی الی اللہ کا اطلاق قرآن مجید میں سوائے انبیاء کے اور ہرگز کسی کے لئے ثابت نہیں۔

۲- اس میں مسئلہ کفر و اسلام کو بالکل صاف کر دیا ہے۔ اس طرح کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام منادی ینادی للایمان ہیں اور تمام انسانوں کو ایمان کی طرف بلاتے ہیں۔ ایمان صرف انہی کے پاس ہے۔ باقی تمام دنیا کے لوگ اس تاریکی زمانہ میں سچے ایمان سے خالی ہو گئے ہیں اور یہی معنی کفر کے ہیں۔ پس اب ان صاحبوں کو رونا اور دانت پیسنا چاہیئے۔ کہ خدائی الہام کا جس کتبہ کی طرف اشارہ ہے۔ وہ دونوں مسئلوں میں ان کے مخالف پڑا ہوا ہے۔

(نوٹ جن دوستوں کے پاس براہین احمدیہ حصہ سوم .. ہیں۔ وہ صفحہ ۵۱۱ [illegible] ۵۲۲ سے ۵۲۶ [illegible])

مسئلہ نبوت کے متعلق ایک اور فیصلہ کن تحریر!

مولوی محمد احسن صاحب امروہی کی سچی گواہی

اہل پیغام کو تحریری اور تقریری مناظرہ کیلئے کھلا چیلنج

جماعت احمدیہ اور غیر مبایعین کے درمیان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق اختلاف ہے اس مسئلہ کے حل ہو جانے سے دیگر اختلافی مسائل مثلاً خلافت اور کفر و اسلام کا باسانی فیصلہ ہو سکتا ہے ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ مارچ ۱۹۱۴ء یعنی سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ کے خلیفۃ المسیح الثانی منتخب ہونے تک غیر مبایعین بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے بارہ میں وہی عقیدہ رکھتے تھے۔ یا کم از کم ظاہر کرتے تھے۔ جو ہمارا عقیدہ ہے ساری جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل غیر تشریعی نبی ہونے کی قائل تھی۔ اور آج بھی ہمارا یہی عقیدہ ہے۔

جناب مولوی محمد علی صاحب پریذیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے اپنی سابقہ تحریروں میں صاف طور پر لکھا ہے۔

۱۔ "حضرت مرزا صاحب مدعی نبوت ہیں" (رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد ۴ صفحہ ۶۷ و جلد ۶ صفحہ ۲۷۴)

۲۔ "حضرت مرزا صاحب کو انبیاء سابقین کے معیار پر پرکھو" (ریویو جلد ۶ صفحہ ۲۷۶)

۳۔ "حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہندوستان کے مقدس نبی ہیں" (ریویو جلد ۶ صفحہ ۹۶)

علاوہ ازیں مولوی محمد علی صاحب اور جملہ وابستگان اخبار "پیغام صلح" نے دو مرتبہ حسب ذیل حلفیہ بیان شائع کیا۔

۱۔ "ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خادمین الاولین میں سے ہیں۔ ہمارے ہاتھوں میں حضرت اقدس ہم سے رخصت ہوئے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود و مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے سچے رسول تھے۔ اور اس زمانہ کی ہدایت کیلئے دنیا میں نازل ہوئے اور آج آپ کی متابعت میں ہی دنیا کی نجات ہے۔ اور ہم اس امر کا اظہار ہر میدان میں کرتے ہیں۔ اور کسی کی خاطر ان عقائد کو بفضلہ تعالیٰ نہیں چھوڑ سکتے" (پیغام صلح ۱۶ ستمبر ۱۹۱۳ء)

۲۔ "ہم حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی۔ رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔ اور جو درجہ حضرت مسیح موعود نے اپنا بیان فرمایا ہے۔ اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ دنیا کی نجات حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لائے بغیر نہیں ہو سکتی۔" (پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

حضرات! ان واضح بیانات کے بعد آج غیر مبایعین کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت سے قطعی انکار کرنا کیونکر درست ہو سکتا ہے؟ اگر وہ یہ کہتے۔ کہ بے شک پہلے ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی تسلیم کیا۔ اور اس کا اعلان کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب ہم اس سے کسی خاص مصلحت کے ماتحت رجوع کرتے ہیں۔ تو شاید ہم ان سے زیادہ تعرض نہ کرتے۔ کیونکہ ہر نبی کی وفات کے بعد ایک گروہ "لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ" (بخاری کتاب التفسیر) کا مصداق بنتا رہا ہے۔ لیکن مشکل تو یہ ہے۔ کہ اہل پیغام اپنی رجعت قہقری کا اعتراف کرنے کی بجائے مخلوق خدا کو مغالطہ دینے کے لئے یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ اہل قادیان نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف دعوائے نبوت از خود منسوب کر دیا ہے۔ کیونکہ بقول ان کے جماعت احمدیہ ۱۹۱۴ء تک یعنی ان کے قادیان چھوڑ کر لاہور جانے تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کی منکر تھی

ہماری طرف سے اس اختلاف کے بائیس سالہ عرصہ میں "اہل پیغام" پر متعدد طریقوں سے اتمام حجت ہو چکا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت سی سعید روحوں نے حق کی طرف رجوع کیا ہے۔ اہل "پیغام" میں دو قسم کے لوگ ہیں۔ (۱) وہ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر اور الٰہی بشارتوں کے ماتحت پیدا ہونے والے حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ سے بلا وجہ عداوت ہے۔ اور وہ اس بغض میں انتہاء تک پہونچ چکے ہیں۔ ان کے دلوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کے لئے کوئی عظمت نہیں۔ جوں جوں سلسلہ احمدیہ کو ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ ان کا مرض اور لاعلاج ہو رہا ہے۔ (۲) وہ لوگ ہیں۔ جو اپنی غلط فہمی یا کسی کے قولی یا فعلی مغالطہ دینے کے باعث دیانتدارانہ طور پر ان میں شامل ہیں۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت سے ایک حد تک اخلاص ہے۔ اگر انہیں اپنی غلطی کا علم ہو جائے۔ تو وہ سچائی کو قبول کرنے کے لئے تیار نظر آتے ہیں۔

میں ان سطور میں اسی دوسری قسم کے لوگوں سے خطاب کر رہا ہوں۔ ان غلطی خوردہ بھائیوں سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ اس مضمون کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔ بھائیو! سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوا۔ اسوقت تک جماعت میں کوئی اختلاف نہ تھا۔ سب نے صدیق ثانی حضرت مولانا نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ کو حضور علیہ السلام کا پہلا خلیفہ تسلیم کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ ان دنوں بہشتی مقبرہ کے افسر جناب مولوی محمد احسن صاحب امروہی تھے۔ جن کے متعلق غیر مبایعین کو بہت فخر رہا ہے۔ اور جن کا قول ان کی نظر میں زبردست حجت ہے۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہی نے رجسٹر بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کے سامنے کیفیت کے خانہ میں اپنے قلم سے مندرجہ ذیل عبارت لکھی ہے:۔

حضور مسیح موعود اور مہدی معہود جو مصداق تحریر علیہم بدر جاہم فی الجنۃ کے ہیں اور یہ مقبرہ بہشتی حضرت اقدس کو بموجب حدیث لم یقبض نبی قط حتی یری مقعدہ فی الجنۃ یعنی کبھی کوئی نبی قبض روح نہیں کیا گیا یہاں تک اوسکی زندگی میں مقبرہ نہیں بتایا وہ دیکھ لیا تھا اور دو نیم سال قبل وفات یہ مقبرہ حضور علیہ السلام نے بحالت کشف اور الہام میں دیکھ لیا تھا لہذا اگرچہ وفات انکی لاہور میں ہوئی لیکن بحکم حدیث و تحریر بشارہ کے اسی مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے فقط محررہ ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء

"حضور مسیح موعود اور مہدی معہود جو مصداق یُحَدِّثُھُمْ بِدَرَجَاتِھِمْ فِی الْجَنَّۃِ کے تھے۔ اور یہ مقبرہ بہشتی حضرت اقدس کو بموجب حدیث لَمْ یُقْبَضْ نَبِیٌّ قَطُّ حَتّٰی یُرِیَ اللّٰہُ مَقْعَدَہٗ فِی الْجَنَّۃِ۔ یعنی کبھی کوئی نبی قبض روح نہیں کیا گیا۔ یہاں تک کہ اس کی زندگی میں مقبرہ بہشتی اپنا وہ دیکھ لیتا ہے۔ لہٰذا اڑھائی سال قبل وفات یہ مقبرہ حضور علیہ السلام نے حالت کشف اور الہام میں دیکھ لیا تھا۔ لہٰذا اگرچہ وفات آپ کی لاہور میں ہوئی۔ لیکن بحکم حدیث مَوْتُ الْغُرْبَۃِ شَھَادَۃٌ کے اسی مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔

فقط محررہ ۷ ۲ مئی ۱۹۰۸ء"

عزیز بھائیو! اس عبارت کو بار بار پڑھو۔ یہ تمام نزاع کے لئے ایک فیصلہ کن تحریر ہے۔ دیکھئے مولوی صاحب موصوف نے کس صفائی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی قرار دیا ہے۔ اور سنت انبیاء کے مطابق آپ کو بہشتی مقبرہ کا دکھایا جانا ضروری بتایا ہے اس تحریر سے بہشتی مقبرہ کی مقدس حیثیت بھی ظاہر ہے۔

یہ وہ عقیدہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق جماعت احمدیہ کا اجماعی عقیدہ ہے۔ اب آپ غور فرمائیں۔ کہ آج کونسی جماعت ہے۔ جو اسی طریق اور اسی عقیدہ پر قائم ہے جو جماعت احمدیہ کا عقیدہ تھا؟ اور کونسا گروہ ہے جو اپنی ایڑیوں کے بل پھر گیا اور اپنے عمل و عقیدہ میں جماعت احمدیہ کے مخالف چل رہا ہے؟

ہم علی الاعلان کہتے ہیں۔ کہ اگر مولوی محمد علی صاحب کو اس تحریر کے متعلق کسی قسم کا شک ہو۔ تو وہ ہر وقت رجسٹر ملاحظہ کر کے اپنا اطمینان کر سکتے ہیں۔ کیا ہم امید رکھیں۔ کہ مولوی صاحب اور ان کے ساتھی تعصب اور برائی کے خیال سے علیحدہ ہو کر محض اللہ تعالیٰ کے لئے اس تحریر پر غور فرمائیں گے۔ اور اپنے غلط رویہ سے توبہ کریں گے۔

بعض غیر مبائع اپنی تقریر و تحریر میں یہ دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ ان سے مناظرہ کرنے سے گریز کرتی ہے۔ حالانکہ یہ محض جھوٹ ہے۔ کیونکہ ہر دفعہ انہوں نے ہی مناظرہ سے فرار کی راہ اختیار کی ہے۔ لیکن ان کی اس غلط بیانی کے ازالہ کے لئے ہم پھر ایک مرتبہ بآواز بلند اعلان کرتے ہیں۔ کہ اگر مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں میں جرأت ہے تو آئیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے بارہ میں تحریری اور تقریری مناظرہ کر لیں۔ **کیا کوئی ہے جو ہمارے اس چیلنج کو منظور کرے؟**

بالآخر ہم اپنے غلطی خوردہ بھائیوں کو جناب مولوی محمد احسن صاحب مرحوم کی فیصلہ کن تحریر کی طرف متوجہ کرتے اور ان سے پوچھنا چاہتے ہیں۔ کہ وہ کب تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کو کم کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے؟

کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ آپ لوگ بھی دیگر اہل زمین کی طرح یَا نَبِیَّ اللّٰہِ کُنْتُ لَا اَعْرِفُکَ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۰) کا اقرار کریں؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آپ کے پاس کوئی عذر باقی نہیں۔ خدارا موت کو یاد کریں۔ اور سچائی کو قبول کرنے میں پس و پیش سے کام نہ لیں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان

(الفضل) مندرجہ بالا مضمون نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے علیحدہ ٹریکٹ کی صورت میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ بکثرت یہ ٹریکٹ منگوا کر اپنے حلقہ اثر میں تقسیم کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آسمان سے بہت دودھ اترا ہے محفوظ رکھو۔"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

(۲)

اشاعت گذشتہ کے تسلسل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض اور الہامی دعائیں درج ذیل کرتے ہوئے احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ ان دعاؤں کو اچھی طرح یاد کر لیں۔ اور اپنے بچوں کو بھی یاد کرا دیں۔

سولھویں دعا

ربنا اغفر لنا انا کنا خاطئین (ص۱۹۸ و ص۳۶۹) (ترجمہ) اے خدا ہمارے گناہ معاف فرما۔ کہ ہم خطا پر تھے۔

سترھویں دعا

رب ارنی کیف تحی الموتیٰ۔ رب اغفر و ارحم من السماء (ص۳۸۹) (ترجمہ) اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردے کیونکر زندہ کرتا ہے۔ اے میرے رب آسمان سے اپنی بخشش اور رحمت نازل فرما۔

اٹھارھویں دعا

اصحاب الصفۃ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ وہ روتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجتے ہوئے کہیں گے ربنا اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان ربنا اٰمنا فاکتبنا مع الشاھدین (ص۲۳۳) (ترجمہ) اے ہمارے خدا ہم نے ایک منادی کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے اے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے پس تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے۔ انجام آتھم میں یہ دعا اس طرح درج ہے۔ ربنا اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان فاٰمنا ربنا فاکتبنا مع الشاھدین (ص۱۷۲)

انیسویں دعا

رب انی مغلوب فانتصر (ص۲۳۶) (ترجمہ) اے میرے رب میں مغلوب ہوں۔ تو میرے دشمن سے انتقام لے

بیسویں دعا

رب انی مظلوم فانتصر (ص۲۴۳) (ترجمہ) اے میرے رب مجھ پر ظلم کیا گیا ہے۔ تو انتقام لے۔

اکیسویں دعا

رب اصلح زوجتی ھذہ (ص۳۲۵) (ترجمہ) اے میرے خدا میری اس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا۔ اور اسے تندرست کر دوسری دفعہ یہ دعا صرف ان الفاظ میں نازل ہوئی۔ کہ اصلح زوجتی (تذکرہ ص۳۴۴)

بائیسویں دعا

یاحی یاقیوم برحمتک استغیث ان ربی رب السمٰوات والارض (ص۳۴۸) (ترجمہ) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قیوم خدا تیری رحمت سے میں مدد چاہتا ہوں۔ میرا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے۔

تیئیسویں دعا

رب زدنی علماً (ص۳۶۲) (ترجمہ) اے میرے رب مجھے علم میں زیادتی عطا فرما

چوبیسویں دعا

رب انی اخترتک علی کل شیئ (ص۳۶۹) (ترجمہ) اے میرے رب میں نے تجھے ہر چیز پر اختیار کر لیا ہے۔

پچیسویں دعا

رب اخر وقت ھذا (ص۴۰۵) (ترجمہ) اے میرے رب اس کا وقت کچھ پیچھے ڈال دے

چھبیسویں دعاء

"اے میرے قادر خدا اس پیالہ کو ٹال دے" صٓ۴۰۵

ستائیسویں دعاء

"اللّٰھم ان اھلکت ھذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابدا" صٓ۴۰۵

(ترجمہ) اے خدا اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس زمین پر تیری پرستش کبھی نہ ہوگی۔

اٹھائیسویں دعاء

"رب کل شئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی" صٓ۴۲۰

(ترجمہ) اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے۔ اے میرے رب تو مجھے محفوظ رکھ۔ میری مدد فرما۔ اور مجھ پر رحم کر۔

اس دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی"

"الحکم" میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا "یہ دعا ایک حرز اور تعویذ ہے" نیز فرمایا "میں اس دعا کو اب التزاماً ہر نماز میں پڑھا کرونگا۔ آپ بھی پڑھا کریں"۔ (تذکرہ صٓ۴۲۰)

انتیسویں دعاء

"یا حفیظ یا عزیز یا رفیق" صٓ۴۵۳

(ترجمہ) اے بہت ہی حفاظت کرنے والے۔ اے غالب اور اے رفیق۔

ان اسماء الٰہیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا۔ اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا ورد کیا جائے"

تیسویں دعاء

"بسم اللہ الکافی۔ بسم اللہ الشافی بسم اللہ الغفور الرحیم بسم اللہ البر الکریم یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولی اشفنی" صٓ۴۸۵

(ترجمہ) میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں۔ جو شافی ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں۔ جو غفور الرحیم ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں۔ جو احسان کرنے والا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے اے غالب۔ اے رفیق اور اے ولی تو مجھے شفا دے۔

اس دعا کے متعلق لکھا ہے۔ "حضرت اقدس کے دائیں رخسارہ مبارک پر ایک آماس سا نمودار ہوا جس سے بہت تکلیف ہوئی۔ حضور نے دعا فرمائی تو (مندرجہ بالا) فقرات الہام ہوئے۔ دم کرنے سے فوراً صحت حاصل ہوگئی۔ تذکرہ صٓ۴۸۵

اکتیسویں دعاء

"رب اشف زوجتی ھذہ واجعل لھا برکات فی السماء وبرکات فی الارض" صٓ۵۴۰

(ترجمہ) اے میرے رب میری بیوی کو شفا بخش اور اس کو آسمانی اور زمینی برکتیں عطا فرما۔

بتیسویں دعاء

رب انی مغلوب فانتصر فسحقھم تسحیقا" صٓ۶۰۴

(ترجمہ) اے خدا میں مغلوب ہوں۔ میرا انتقام دشمنوں سے لے۔ اور ان کو اچھی طرح پیس ڈال

تینتیسویں دعاء

"رب لا ترنی زلزلۃ الساعۃ رب لا ترنی موت احد منھم" صٓ۵۴۲

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے قیامت کا زلزلہ نہ دکھلا اے میرے رب ان میں سے کسی کی موت مجھے نہ دکھا۔

چونتیسویں دعاء

"رب ارنی زلزلۃ الساعۃ" صٓ۵۵۰

(ترجمہ) خدایا مجھے وہ زلزلہ دکھا جو اپنی شدت کیوجہ سے نمونہ قیامت ہو۔

پینتیسویں دعاء

"رب ارنی اٰیۃ من السماء" صٓ۵۴۳

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے آسمان سے ایک نشان دکھا۔

چھتیسویں دعاء

"رب سلطنی علی النار" صٓ۵۴۸ (ترجمہ) اے میرے خدا مجھے آگ پر مسلط کر دے۔

سینتیسویں دعاء

"یا اللہ رحم کر" صٓ۵۵۹

اڑتیسویں دعاء

"ربّ اخرجنی من النار" صٓ۶۶۹

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے آگ سے نکال

انتالیسویں دعاء

"اشفنی من لدنک وارحمنی" صٓ۵۵۲

(ترجمہ) اے خدا مجھے اپنی طرف سے شفا بخش اور رحم نازل کر۔

چالیسویں دعاء

رب لا تضیع عمری وعمرھا واحفظنی من کل اٰفۃ ترسل الیّ (صٓ۵۵۲)

(ترجمہ) اے میرے رب میری اور اس کی عمر کو ضائع نہ کر اور مجھے ان تمام آفات سے محفوظ رکھ جو میری طرف بھیجی جائیں۔

اکتالیسویں دعاء

رب فرق بین صادق وکاذب۔ انت تریٰ کل مصلح وصادق (صٓ۵۶۰)

(ترجمہ) اے میرے خدا صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلا۔ تو جانتا ہے کہ صادق اور مصلح کون ہے۔

بیالیسویں دعاء

رب ارنی انوارک الکلیۃ صٓ۵۶۵

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے اپنے تمام انوار دکھا۔

تینتالیسویں دعاء

ربنا اغفر لنا ذنوبنا انا کنا خاطئین صٓ۵۹۸

(ترجمہ) اے ہمارے خدا ہمارے گناہ بخش کہ ہم خطا پر تھے۔

چوالیسویں دعاء

رب علمنی ما ھو خیر عندک صٓ۶۰۲

(ترجمہ) اے میرے خدا مجھے وہ سکھلا۔ جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔

پینتالیسویں دعاء

"اے ازلی ابدی خدا بیڑیوں کو پکڑ کے آ" صٓ۶۰۴

چھیالیسویں دعاء

رب توفنی مسلما والحقنی بالصالحین صٓ۶۰۹

(ترجمہ) اے میرے خدا اسلام پر مجھے وفات دے اور صالحین کے ساتھ مجھے ملا۔

سینتالیسویں دعاء

رب لا تبق لی من المخزیات ذکرا (صٓ۶۱۴)

(ترجمہ) اے میرے رب میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھ۔

اڑتالیسویں دعاء

رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا صٓ۶۲۵

(ترجمہ) اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔

انچاسویں دعاء

ربّ زد فی عمری وفی عمر زوجی زیادۃً خارق العادۃ (صٓ۶۳۸)

(ترجمہ) اے میرے رب میری عمر میں اور میرے ساتھی کی عمر میں خارق عادت زیادتی فرما۔

پچاسویں دعاء

ربّ احفظنی فانّ القوم یتخذوننی سخرۃً (صٓ۶۲۶)

(ترجمہ) اے میرے رب میری حفاظت کر کیونکہ قوم نے مجھے ہنسی اور تمسخر کی جگہ ٹھہرا لیا

۵۱ ویں دعاء

ربنا افتح بیننا وبینھم صٓ۶۴۸

(ترجمہ) اے خدا ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں فیصلہ کر۔

۵۲ ویں دعاء

"یا اللہ اب شہر کی بلائیں بھی ٹال دے"۔ صٓ۶۵۲

۵۳ ویں دعاء

"اے ازلی ابدی خدا مجھے زندگی کا شربت پلا" صٓ۶۵۸

۵۴ ویں دعاء

اصلح بینی وبین اخوتی صٓ۶۶۳

(ترجمہ) اے میرے خدا مجھ میں اور میرے بھائیوں میں اصلاح کر۔

۵۵ ویں دعاء

رب ارنی حقائق الاشیاء صٓ۶۷

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا۔

۵۶ ویں دعا

رب اجعلنی غالباً علی غیری (ص۶۷۰) (ترجمہ) اے میرے رب مجھے غیر پر غالب کر دے۔

۵۷ ویں دعا

رب ارحمنی ان فضلک و رحمتک ینجی من العذاب (ص۶۷۹) (ترجمہ) اے میرے رب مجھ پر رحم فرما کہ تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں

۵۸ ویں دعا

رب اجزہ جزاءً اوفیٰ (ص۶۸۴) (ترجمہ) اے رب اسے پوری جزا دے۔

۵۹ ویں دعا

رب ہب لی ذریۃً طیبۃً۔ (ص۶۸۵) (ترجمہ) اے میرے رب مجھے پاک ذریت عطا فرما۔

دعائیہ فقرات

یہ وہ دعائیں ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں پائی جاتی ہیں۔ اور جو دنیا کی بلاؤں مصیبتوں اور غموں سے نجات پانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ ان کے علاوہ چار دعائیہ فقرات بھی ہیں۔ چنانچہ پہلا دعائیہ فقرہ جو الہام کے ذریعہ نازل ہوا یہ ہے کہ

"اے عبدالحکیم خدا تعالیٰ تجھے ہر ایک ضرر سے بچاوے۔ اندھا ہونے سے مفلوج ہونے اور مجذوم ہونے سے" (ص۶۱۹)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ "میرے دل میں ڈالا گیا کہ عبدالحکیم میرا نام رکھا گیا ہے"۔ دوسرا دعائیہ فقرہ جو الہام کے ذریعہ نازل ہوا یہ ہے کہ "اے میرے اہل بیت خدا تمہیں شر سے محفوظ رکھے (ص۶۴۵)

تیسرا دعائیہ فقرہ یہ ہے کہ "خدا قاتل تو بادو مرا از شر تو محفوظ دارد" (ص۵۹۰) یعنے اے دشمن تو جو تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے خدا تجھے تباہ کرے۔ اور تیرے شر سے مجھے محفوظ رکھے۔ چوتھا دعائیہ فقرہ یہ ہے "خدا تمہیں سلامت رکھے" (ص۵۶۵)

شکر باری تعالےٰ

ان کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں "شکر باری تعالےٰ" کے موضوع پر مشتمل چند کلمات بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ ایک طبعی بات ہے۔ کہ جب انسان اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے مشکلات سے یا بیماریوں آفات اور مصائب سے نجات پاتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کا شکر بجا لاتا ہے۔ اور گو ہر انسان اپنی زبان میں بھی اللہ تعالےٰ کا شکر کر سکتا ہے۔ اور لوگ ہمیشہ اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہی رہتے ہیں۔ مگر الہام الٰہی نے جن الفاظ کا انتخاب کیا ہے۔ وہ بے حد مؤثر ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ علاوہ اپنی زبان سے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرنے کے ان الفاظ سے بھی اپنی زبانوں کو تر رکھیں وہ الہامات یہ ہیں۔

(۱) الحمد للہ الذی اذھب عنی الحزن و اٰتانی مالم یؤت احدٌ من العالمین (ص۴۸۱ و ص۶۰۰)

(ترجمہ) اس خدا کی تعریف ہے جس نے میرا غم دور کیا۔ اور مجھ کو وہ چیز دی۔ جو اس زمانہ کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی۔

(۲) الحمد للہ الذی اخرجنی من النار (ص۶۶۹)۔ (ترجمہ) سب تعریف اس خدا کے لئے ہے۔ جس نے مجھے آگ سے نکالا۔

ہزارہ کے ہمدردان قوم کا ایک مبارک اقدام

باشندگان صوبہ سرحد کے لئے عموماً اور ہمدردان ملک وملت کے لئے خصوصاً یہ خبر مسرت کا باعث ہوگی۔ کہ جناب سید پیر زمان شاہ صاحب وکیل مانسہرہ کو حلقہ کاگان و بالاکوٹ کے معزز ہمدردان قوم نے سرحد اسمبلی کے انتخابات میں بطور امیدوار کھڑا کیا ہے۔ پیر صاحب موصوف حد درجہ محقق دیانتدار قابل اور نکتہ رس قانون دان ہیں۔ اور سرحد میں ایک کامیاب وکیل کی حیثیت سے مشہور ہیں۔ اپنے علاقہ میں آپ کو ہر قسم کے طبقہ میں غیر معمولی ہر دلعزیزی حاصل ہے۔ ہر شخص نہ صرف آپ کی قانون دانی کا معترف ہے۔ بلکہ آپ کی فطرتی شرافت وتواضع اقربا سے ہمدردی بھی زبان زد خلائق ہے۔

ہم ان تمام معززین کا جنہوں نے خود غرضوں اور مطلب پرستوں کے معاندانہ پروپیگنڈا سے بے نیاز ہو کر محض قومی وملکی مفاد کے پیش نظر ایک قابل اور اسمبلی کے لئے موزوں ترین مسلمان کو کامیاب بنانے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے شکریہ ادا کرتے ہوئے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور ان کو صمیم قلب سے یقین دلاتے ہیں۔ کہ اگر انہوں نے آخر دم تک اپنی روایتی جرأت وبہادری سے اس مبارک تحریک کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ تو پیر صاحب کا وجود اسمبلی میں علاقہ کے حقوق کا محافظ اور مصیبت زدہ اور ستم رسیدہ بندگان خدا پر ناواجب مظالم کے انسداد کا باعث ہوگا۔

ہم اس موقعہ پر ان مسلمانوں سے بھی جو اس موقعہ پر عموماً مذہب کے نام پر خود غرضوں اور افتراق پیدا کرنے والوں کا شکار ہو جایا کرتے ہیں۔ مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے ملک کی مشکلات اور غربت و افلاس پر رحم کریں۔ اور امیدواروں کا انتخاب اس نگاہ سے کریں۔ کہ کون ان میں سے ان کے حقوق کا محافظ اور ان کے دکھوں اور دردوں کا چارہ گر ہو سکتا ہے۔

خاکسار:۔ ظہور الحسن مولوی فاضل از مانسہرہ

تحریک تعمیر مہمان خانہ و توسیع مسجد مبارک و مسجد اقصےٰ اور جلسہ سالانہ

کا

بزرگان سلسلہ۔ عہدہ داران جماعت اور احباب کی طرف سے خیر مقدم

دفتر بیت المال سے تحریک چندہ تعمیر مہمانخانہ و مسجد مبارک و اقصیٰ اور جلسہ سالانہ ۸؍جولائی کو الفضل میں اور پھر ۱۲؍جولائی ۱۹۳۶ء کو علیحدہ طور پر طبع شدہ بزرگان سلسلہ اور عہدہ داران جماعت ہائے و احباب کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہے۔ اس تحریک کا جو کچھ عملی طور پر خیر مقدم ہوا ہے یعنی اس کے چندے کے وعدے اور وصولی شروع ہوئی ہے ان کی فہرست شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے نیز ان احباب اور عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں کوئی حصہ نہیں لیا کہ وہ بہت جلد ان کاموں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

نمبر شمار	اسماء گرامی	رقم موعودہ	کیفیت
۱	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ	۷۰۰/-	
۲	حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا	۱۰۰/-	یہ رقم وصول ہو چکی ہے۔ مگر یہ رقم تعمیر مہمانخانہ و توسیع مسجد کے لئے ہے جلسہ سالانہ کے لئے علیحدہ رقم ادا فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے۔
۳	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب	۹۰/-	۳۰/- روپے وصول ہو گئے باقی عنقریب بلوں میں وضع ہو جائیں گے
۴	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب	۴۶/-	بلوں میں وضع ہوں گے۔
۵	مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے	۱۹۰/-	۱۲۰/- روپیہ جماعت گوجرانوالہ کے ذریعہ ادا کر دیا ہے۔ باقی عنقریب ادا فرمانے کا وعدہ ہے۔
۶	بابو سراج الدین صاحب اسٹیشن ماسٹر	۱۰۰/-	
۷	محمد حسین صاحب وکیل تیجا پور		اگست کی آمد کا ۵۰ فیصدی شرح سے دینے کا وعدہ کیا ہے
۸	دفتر پرائیویٹ سکرٹری صاحب	۱۶۴/۸/-	بلوں میں بذریعہ اقساط ادا فرمائیں گے۔
۹	دفتر بیت المال	۱۷۰/-	"
۱۰	دفتر تعمیر	۳۰/-	"
۱۱	محکمہ قضاء	۶/۸/-	"
۱۲	دفتر تعلیم و تربیت	۱۹۵/-	اس میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب و حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا چندہ شامل ہے
۱۳	دفتر ضیافت	۵۳/-	بلوں کے ذریعہ رقم ادا فرمائیں گے
۱۴	جامعہ احمدیہ	۴۰/-	"
۱۵	دفتر مدرسہ احمدیہ	۱۰۱/-	"
۱۶	دفتر خارجہ	۱۳/-	"
۱۷	سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ چک ۳۳۲ (ب)	۵۲/۱۴/۶	عنقریب ادا فرمائیں گے۔
۱۸	عبد الرحمان صاحب میڈیکل افسر کوٹ سرور	۲۷/-	"
۱۹	عبد الحلیم صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ پوری		۳۳/- فیصدی شرح سے اکتوبر کی تنخواہ سے ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔
۲۰	انجمن احمدیہ ناصر آباد	۱۱۱/۱۴/-	
۲۱	مشتاق احمد کلرک گورنمنٹ ملٹری ڈیری فارم واہ کیمپ	۹۵/-	نومبر میں بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔
۲۲	انجمن احمدیہ مُدہ رانجھا	۴۳/۹/-	
۲۳	ڈاکٹر محمد انور صاحب ایم۔ او ہیر نوولی		۳۳ فیصدی شرح سے دینے کا وعدہ کیا ہے رقم معین کر کے اطلاع نہیں دی
۲۴	سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ الکمنور	۲۴/۱۵/-	
۲۵	بابو مظفر الدین صاحب پشاور		۳۳ فیصدی شرح سے چندہ کے علاوہ مہمانخانہ و مسجد مبارک و اقصیٰ و مسجد مبارک کی بلڈنگز میں اپنے خرچ پر وائرنگ کرانے کا وعدہ فرمایا۔
۲۶	جماعت شیخوپور	۱۲۴/-	
۲۷	انجمن احمدیہ اجنالہ	۳۳/-	
۲۸	دفتر محاسب قادیان	۱۸۴/۳/۹	
۲۹	ڈاکٹر رشید احمد صاحب وابل	۹۶/-	
۳۰	دفتر ناظر صاحب اعلیٰ	۱۰۲/-	

باقی آئندہ

جماعت احمدیہ مُریدکے کا علمی و انعامی جلسہ

۱۰؍ستمبر قبل از نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیر صدارت شیخ محمد بشیر صاحب آزاد ایک علمی جلسہ ہوا۔ اولاً شیخ عبد الاحد صاحب مینیجر انڈین لائبریری مریدکے نے "انسان کی پیدائش کا مقصد" کے موضوع پر تقریر کی جو معنی خیز تھی۔ زاں بعد خاکسار نے تقریر کی جس میں قرآن کریم کی آیت وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ انسان کی پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ وہ صحیح معنوں میں خدا کا عبد بن جائے۔ یعنی اپنے آپ کو محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے وقف کر دے بعدہ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل نے تقریر کی جو اپنے رنگ میں اچھوتا پہلو لئے ہوئی تھی۔ مقرر موصوف نے از روئے قرآن کریم انسان کی پیدائش اور اس کے مقاصد پر عالمانہ لیکن عام فہم اور سادہ الفاظ میں تقریر کی چنانچہ قرعہ انعامی جناب مولوی صاحب موصوف کے نام ہی نکلا۔ جو صاحب صدر نے انہیں دیا۔ بالآخر دعا کی گئی۔ اور جلسہ دوسرے وقت کے لئے ملتوی کیا گیا۔

خاکسار
شیخ محمد عنایت اللہ انور
مریدکے
ضلع شیخوپورہ

پنجاب ایگریکلچرل کالج لائل پور

کی

شوگر کیمسٹری کلاس میں داخلہ

یکم اکتوبر ۱۹۳۶ء سے پنجاب ایگریکلچرل کالج لائل پور میں شوگر کیمسٹری کی ایک پوسٹ گریجوایٹ کلاس کھولی جائے گی۔ جو گنا اور رس وغیرہ کی تشریح کے اصول اور پریکٹس کے متعلق ہوگی۔ اس میں زیادہ سے زیادہ ۶ طالب علم لئے جائینگے۔ داخلہ کے لئے بی۔ ایس سی (ایگریکلچر) یا بی۔ ایس۔ سی ان کیمسٹری اینڈ فزکس یا ٹونی ہونا ضروری ہے۔ فیس ماہوار پیشگی مندرجہ ذیل ہوگی:

تعلیمی فیس	=	۱۵ روپے ماہوار
فیس بورڈنگ ہاؤس	=	۳ روپے ماہوار
کلب فیس	=	ایک روپیہ ماہوار
کالج سکوریٹی	=	۵ روپے } جو کورس کے اختتام پر واپس کردیجائیگی
ہوسٹل "	=	۵ روپے } جو کورس کے اختتام پر واپس کردیجائیگی

غیر پنجابی طلباء صرف اس صورت میں لئے جائیں گے۔ جبکہ پنجابی طلباء کافی تعداد میں میسر نہ آسکیں۔ دوسرے صوبجات کے امیدواروں کی وہ درخواستیں جو ان کی مقامی حکومتوں کی معرفت موصول نہیں ہونگی۔ ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔ تمام درخواستیں ۱۸ ستمبر تک پرنسپل کے نام آجانی چاہئیں:

پرنسپل پنجاب ایگریکلچرل کالج لائلپور

ہر احمدی بھائی کو خوشخبری

"سفوف نو ایجاد" (دفتری ہدیہ)

یہ خوش ذائقہ اور ہاضمہ کے لئے اکسیر عجیب و غریب۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ و جگر ہے۔ کثیر مقدار میں خون صالح پیدا ہر قسم کے نقص کو رفع۔ غذا کے ہضم میں اعانت جسم کو قوی اور فربہ کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ مرد و عورت۔ بچہ بوڑھا۔ ہر موسم میں استعمال کرسکتا ہے۔ اور یکساں مفید ہے۔ بڑے کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ایک پوڑیہ صبح اور ایک پوڑیہ شام کو پانی کے ساتھ اور بچوں کر شہد میں ملاکر استعمال کریں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک پیکٹ (چودہ پوڑیہ برائے سات یوم) علاوہ محصولڈاک ۸؍ ایس ایم عثمان اینڈ لوڈ گی لوہاری

تریاق معدہ و جگر

یہ مشہور و معروف مرکب ہزار ہا اشخاص پر تجربہ ہو کر ایک بے نظیر مرکب ثابت ہوچکا ہے۔ ضعف جگر۔ بھس۔ کمی خون۔ جلن ہاتھ پاؤں۔ دل دھڑکن۔ زردی بدن۔ تپ تلی۔ ملیریا۔ بخار وغیرہ عوارضات کے لئے اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں جریان احتلام کے لئے شرطیہ علاج ہے۔ بیس لا جریان۔ احتلام فوراً کافور ہو جاتا ہے:

خوبصورت گولیاں کھانے میں آسان فوائد میں بے نظیر۔ جملہ عیوب سے پاک ہیں اس کا کوئی جزو کسی مذہب میں حرام نہیں۔ قیمت فی شیشی ۸؍ علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر شیخ سردار احمد مہتمم دواخانہ احمدیہ عمر ڈاکخانہ بھاگووالہ ضلع گورداسپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھوالناصر۔ ھوالشافی

میں مطب نوازی کی صدہا نازو دیرینہ مجرب ایجاد

"موٹاپا دور"

ہوں۔ وہ لوگ جو مہینہ مہینہ بھر صرف اس لئے کہ ہمارا موٹاپا دور ہو جائے۔ خوراک نہیں کھاتے۔ میں ان کے لئے بلا پرہیز۔ بلا ضرر آب حیات ہوں۔ ہر روز ۶ اونس (۵ تولہ) وزن کم کرتا ہوں میرے استعمال سے بعد از ولادت بڑھا ہوا پیٹ بھی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ میرا استعمال صحت کو بحال رکھتا ہوا جسم پھرتیلا بناتا ہے مجھے زن و مرد استعمال کرکے بفضل خدا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ میری کم قیمت غرباء اور امراء کے لئے پسندیدہ ہے۔ میں ریل میں بیٹھ کر دور دور کی سیر کرتا ہوں۔ اے خداوند کریم مجھ سے ہر ایک بیمار کو شفا حاصل ہو۔ یہ توشائی ہے میری قیمت مکمل ایک ماہ کے لئے پانچ روپے محصول ۸ آنے ہے۔ نوٹ۔ مکمل حالات لکھا کریں:

پتہ مردانہ۔ مردانہ مطب نوازی کھرڑ انبالہ
پتہ زنانہ۔ زنانہ مطب نوازی کھرڑ انبالہ

ضرورت رشتہ

ایک تعلیم یافتہ سرکاری ملازم کے لئے کسی شریف خاندان کی نوجوان اور تعلیم یافتہ لڑکی کی ضرورت ہے جو امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہو۔ علاوہ ماہوار آمد جو کہ مبلغ ۹۰ روپے ہے معقول جائداد بھی ہے۔ مزید حالات کے لئے ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ ع معرفت عبدالحمید بی۔ اے عرق نور۔ قادیان

دمہ کا صرف ایک ہی علاج ہے

اور وہ اتنا کامیاب ہے کہ آج تک اس کی شکایت سننے میں نہیں آئی یہ ضرور ہے کہ دمہ کا مرض بہت مشکل سے جاتا ہے۔ لیکن اس مرض کو لاعلاج قرار دینے میں بعض اطباء نے غیر ذمہ داری سے کام لیا ہے۔ ہندوستان میں جو لوگ دمہ کے مریض ہیں وہ صرف ایک شیشی دوا

"سانسیول"

استعمال کرکے دیکھ لیں۔ انہیں خود معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ دوا دمہ کے مرض کو کیسی آسانی کے ساتھ دور کردیتی ہے۔ اس دوا سے بڑے بڑے پرانے مریضوں کو صحت حاصل ہوگئی۔ جو لوگ دمہ سے عاجز آگئے تھے۔ اور جو دمہ کے دوروں پر مرجانا بہتر سمجھتے تھے ان کو اس معمولی سی دوا سے ایسا آرام ہوا کہ آج وہ سینکڑوں کی تعداد میں تمام ہندوستان میں اس دوا کے مجسم اشتہار بن گئے۔ اور جہاں بیٹھتے ہیں دوا سانسیول کی تعریف کرتے ہیں۔ جس مریض کو دمہ کی تکلیف ہو اسے فوراً دوا سانسیول استعمال کرلینی چاہیئے۔ دمہ کا مرض بالکل جاتا رہے گا۔ اور پھر کبھی سانس کا دورہ نہ پڑے گا۔

مینیجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس دریا گنج دہلی

کو خط لکھکر سانسیول کی ایک شیشی ایک روپیہ ۱۵ آنے میں منگائی جاسکتی ہے۔ ایک شیشی پر پانچ آنے اور دو اور تین شیشیوں پر بھی پانچ آنے ہی محصولڈاک خرچ ہوگا:

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ میڈرڈ میں سفارتخانہ پرتگال کو بند کرنے کا نوٹس کر دیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سرکاری فوج کے سپاہی ریوالور لے کر سفارتخانہ میں داخل ہو گئے۔ اور سفیر پرتگال سے کاغذات کا مطالبہ کیا۔ سفیر نے مزاحمت کی جس پر سپاہیوں نے عمارت کو آگ لگا دی۔

پیرس ۱۲ ستمبر۔ مارسلیز میں چند ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ہڑتال کی وبا موٹر کے کارخانوں میں بھی پھیل رہی ہے

نینی تال ۱۲ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ضلع گڑھوال کے ایک گاؤں میں سیلاب سے ۲۷ اشخاص ہلاک اور ۸۰ مویشی غرق ہو گئے۔ جائیداد کو دس ہزار روپیہ کا نقصان پہنچا۔ دو مقامات میں بجلی گرنے سے ۸۴ مویشی ہلاک ہو گئے۔

حیفا ۱۲ ستمبر کوہ کرمل کے دامن میں برطانوی فوج کی عربوں کے ایک گروہ سے جنگ ہوگئی۔ ایک برطانوی سارجنٹ اور پانچ عرب ہلاک ہوئے۔

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ اخبار "نیوز کرنیکل" رقمطراز ہے کہ ادیس آبابا جبوتی ریلوے پر حبشیوں کے ایک دستے نے حملہ کر دیا۔ تین گھنٹے تک جنگ ہوتی رہی۔ ایک اور اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ حبشیوں نے دو ہزار اطالویوں کو محصور کر رکھا ہے۔ ان کو طیاروں کے ذریعہ خوراک بہم پہنچائی جا رہی ہے۔

پٹنہ ۱۲ ستمبر۔ شدید بارشوں کے نتیجہ میں گیا اور مغل سرائے کے درمیان کئی مقامات پر ریلوے لائن ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے ان دونوں اسٹیشنوں کے درمیان سلسلہ آمد و رفت بند ہو گیا ہے۔ دریائے سون میں تیرہ فٹ تک پانی چڑھ آیا ہے۔ دریائے فالگو میں سخت طغیانی آگئی ہے اور گیا میں پانی داخل ہو رہا ہے۔ مدار گنج میں بھی سیلاب آگیا ہے

انقرہ ۱۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ترکیہ کا ایک بحری بیڑہ ۱۸ اکتوبر کو بحیرہ روم میں گشت کے لئے روانہ ہو جائے گا۔ یورپ کے سیاسی حلقوں میں بیڑہ کی اس نقل و حرکت کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ مصطفیٰ کمال پاشا کے صدر منتخب ہونے کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ ترکی بیڑہ اپنے سمندروں سے باہر گشت کے لئے جا رہا ہے

یافا ۱۲ ستمبر۔ یافا کے قریب عربوں کے ایک ہجوم نے ریل گاڑی پر فائر کرنے شروع کر دیئے جس کے نتیجہ میں ایک سو مسافر مجروح اور متعدد ہلاک ہو گئے۔

حیفا ۱۲ ستمبر۔ تل ابیب اور طبریا میں یہودیوں اور عربوں کے درمیان خونریز فساد ہو گیا جس میں ۶۹ یہودی ہلاک ہوئے۔ حکومت نے طبریا میں مارشل لا نافذ کر دیا ہے۔

شملہ ۱۲ ستمبر۔ کل اسمبلی کے اجلاس میں ایک سوال کے جواب میں سر ہنری کریک نے بیان کیا کہ صوبائی خودمختاری کے نفاذ یا بادشاہ کے دربار تاجپوشی کی تقریب پر قیدیوں کو عام معافی نہیں دی جائے گی۔

واشنگٹن ۱۲ ستمبر۔ کورڈل ہل نے امریکہ کے متعدد جہازوں کو حکم دیا ہے کہ ہسپانیہ کی بندرگاہوں سے کسی غیر جانبدار بندرگاہوں میں چلے جائیں

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ آج برطانی فوج کا پہلا دستہ بعزم فلسطین جہاز پر سوار ہوا۔ یہ دستہ سترہ سو فوجیوں پر مشتمل ہے۔

استنبول وزیر اعظم ترکی عصمت پاشا غالباً آئندہ ماہ لنڈن جائیں گے۔ ان کے ہمراہ بحری افسروں کے علاوہ چند ماہرین سیاست و اقتصادیات بھی ہوں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ غالباً برطانیہ اور ترکیہ کے درمیان سیاسی اور بحری معاہدہ ہو جائے۔

پیرس ۱۲ ستمبر فرانس میں ہڑتالیوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ مصالحت کی کوشش ہو رہی ہے۔ لیکن ابھی ایک قضیہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔

ہنڈے ۱۲ ستمبر۔ بحری جنگی جہازوں نے میجورکا ساحل پر لنگر انداز ہو کر گولہ باری شروع کی۔ سپاہی چھوٹی کشتیوں میں سوار ہو کر کناروں پر جمع ہونے لگے۔ اس اثناء میں جہازوں کی توپیں مسلسل آتشباری کر رہی تھیں۔ فوج نے آتشباری میں آگے بڑھنا شروع کیا آخر نوبت دست بدست جنگ تک پہنچی حملہ آور دو ہزار مقتولین چھوڑ کر پسپا ہو گئے اور بڑی مشکل سے جہازوں میں سوار ہو کر تعاقب

کرنے والوں سے جان بچائی۔

روما ۱۲ ستمبر۔ روما کے ایک اخبار میں فلسطین کے مفتی اعظم کا ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ فلسطین کی تحریک آزادی مذہبی نہیں بلکہ وطنی ہے۔ جس کے لئے مسلمان اور عیسائی دوش بدوش مصروف عمل ہیں۔ نیز یہ لکھا ہے کہ ہم انگلستان کے دشمن نہیں ہیں ہماری دشمنی تحریک صیہونی سے ہے۔ مارشل لاء کے امکانی نفاذ اور وزیر نو آبادیات کے اعلان کے متعلق لکھا ہے کہ تشدد سے اس تحریک کو دبایا نہیں جا سکتا۔ بلکہ اس سے آگ زیادہ مشتعل ہوگی۔

سینگری ۱۳ ستمبر۔ ۹ ستمبر کی رات کے ڈیڑھ بجے زلزلے کے خوفناک جھٹکے محسوس کئے گئے زلزلہ سات سیکنڈ تک جاری رہا لوگ مکانات سے باہر نکل بھاگے۔ نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

برگوس ۱۲ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ باغی افواج میڈرڈ سے دس میل کے فاصلہ پر پہنچ گئی ہے اور جنگ کے دوران میں دس طیارے گولہ باری سے تباہ کئے گئے ہیں۔

میڈرڈ ۱۲ ستمبر۔ الکازر اور ٹولیڈو میں ایک ہزار باغی مرد عورتیں اور بچے محصور ہیں۔ انہوں نے تا دم آخر لڑنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ محصورین نے محاصرہ کرنے والوں سے درخواست کی کہ ان کی موت کی آخری رسوم ادا کرنے کے لئے ایک پادری بھیج دیا جائے۔ درخواست منظور کر لی گئی۔ پادری کے داخل ہونے پر شہر میں گولہ باری کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ شہر کا بیشتر حصہ تباہ ہو گیا ہے۔

شملہ ۱۲ ستمبر۔ مسٹر آصف علی نے اس امر پر بحث کرنے کے لئے التوائے اجلاس کا نوٹس دیا ہے کہ حکومت ہند حکومت برطانیہ کی توجہ اس خطرہ کی طرف منعطف کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جو باشندگان فلسطین کو ان کے جائز حقوق کے استعمال سے روکنے اور یہودیوں کو بزور آباد کرنے کی پالیسی سے

پیدا ہو گا۔ محرک کے نزدیک یہ امر اصول خود اختیاری کے متعلق معاہدہ جمعیتہ اقوام کی دفعہ ۲۲ کے خلاف ہے۔

امرتسر ۱۲ ستمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۲ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۲ آنے۔ دیسی کھانڈ ۸ روپے ۲ آنے سے ۹ روپے ۱۰ آنے تک۔ سونا دیسی ۳۴ روپے ۱۲ آنے اور چاندی دیسی ۴۹ روپے ایک آنہ ہے۔

کلکتہ ۱۲ ستمبر۔ آج کلکتہ کے ایکسچینج ریٹ حسب ذیل ہے:۔

لنڈن ایک روپیہ = ۱ شلنگ $6\frac{3}{16}$ پنس
پیرس ۱۰۰ روپیہ = ۵۷۴ فرنک
نیویارک ۱۰۰ ڈالر = $262\frac{1}{2}$ روپے
ٹوکیو ۱۰۰ ین = $77\frac{5}{8}$ روپے
برلن ۱۰۰ روپے = ۹۳ مارک

سرینگر ۱۲ ستمبر۔ وزیر اعظم ریاست کشمیر نے اخبار "سیاست" کا جموں اور کشمیر میں داخلہ حکماً روک دیا ہے۔

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ ملک معظم ایڈورڈ ہشتم کل بعزم انگلستان ویانا سے روانہ ہو جائیں گے۔

نورمبرگ ۱۲ ستمبر۔ آج کانگرس ہال میں تقریر کرنے کے لئے جب ہٹلر موٹر میں جا رہا تھا۔ اس وقت چار سو جنگی طیارے اور بمبار ہوائی جہاز شہر پر پرواز کر رہے تھے۔ ہٹلر کا دل یہ منظر دیکھ کر طفل مکتب کی طرح خوشی سے معمور ہو گیا۔

([illegible] اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی)